© rasailojaraid.com



# بندر نچاؤ دوستو

دودھ میں پانی ملاؤ دوستو
گھی، دہی، بالائی کھاؤ دوستو
ذکر و فکر آخرت رہنے بھی دو
کام کی باتیں سناؤ دوستو
دل اگر برباد ہیں تو کیا ہوا
جسم تم اپنے سجاؤ دوستو
غیر جا پہنچا ہے اُڑ کے چاند پر
تم کبوتر ہی اڑاؤ دوستو
اب یہی ٹھہرا اصولِ دوستی
قرض دے کر بھول جاؤ دوستو
وہ لگائیں جاں کی بازی داؤ پر
تم فقط چھکے لگاؤ دوستو
کون جیتا، کون مرتا ہے، یہاں
تم پیو، خوشیاں مناؤ دوستو
وہ نچاتا ہے ہمیں تگنی کا ناچ
اور تم بندر نچاؤ دوستو
پی رہا ہے خون یا کوئی شراب
اب کوئی تائب دکھاؤ دوستو

پروفیسر محمد اکرم تائب

© rasailojaraid.com